سوال

دعاقنوت کے الفاظ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وتروں میں پڑھی جانے والی دعائے قنوت کے صحیح الفاظ کیا ہیں۔؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کے الفاظ اور ثابت ہیں جبکہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی کثیر تعداد سے الفاظ اس سے مختلف ثابت ہیں۔ کیا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دعا اپنے اپنے الفاظ میں بھی مانگی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دعاء قنوت کے صحیح ترین الفاظ جو ثابت ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

سیدنا حسن بن علی فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لئے یہ دعا سکھلائی۔

"اللهم اهدني فيمن هديت، وعافني فيمن عافيت، وتولني فيمن توليت، وبارك لي فيما أعطيت، وقني شر ما قضيت، فإنك تقضي ولا يقضى عليك، إنه لا يذل من واليت، [ولا يعز من عاديت] تباركت ربنا وتعاليت"

(أخرجه أصحاب السنن الأربعة وأحمد والدرامي والحاكم والبيهقي وما بين المعكوفين للبيهقي وانظر صحيح الترمذي 1/144 وصحيح ابن ماجه 1/194 وإرواء الغليل للألباني 2/172)

اسی طرح یہ الفاظ بھی ثابت ہیں۔ :

"اللهم إني أعوذ برضاك من سخطك وأعوذ بمعافاتك من عقوبتك، وأعوذ بك منك لا أحصي ثناء عليك، أنت كما أثنيت على نفسك"

(أخرجه أصحاب السنن الأربعة وأحمد انظر صحيح الترمذي 3/180 وصحيح ابن ماجه 1/194 والإرواء 2/175)

"اللهم إياك نعبد، ولك نُصلي ونسجد، وإليك نسعى ونحفد، نرجُو رحمتك، ونخشى عذابك، إن عذابك بالكافرين ملحق، اللهم إنا نستعينك، ونستغفرك، ونثني عليك الخير، ولا نكفرك، ونؤمن بك ونخضع لك، ونخلع من يكفرك"

(أخرجه البيهقي في السنن الكبرى وصحح إسناده 2/211 وقال الشيخ الألباني في إرواء الغليل وهذا إسناد صحيح 2/170. وهو موقوف على عمر.)

2۔ بہتر تو یہی ہے کہ نبی کریم کی سکھلائی ہوئی دعا کے ساتھ قنوت کی جائے، لیکن اگر کسی کو یہ دعا یاد نہ ہو، اور وہ کوئی بھی دعا پڑھ لے تو راجح مسلک کے مطابق وہ کافی ہو جائے

گی۔ امام نووی فرماتے ہیں۔ :

قال النووي رحمه الله : واعلم أن القنوت لا يتعين فيه دعاء على المذهب المختار ، فأي دعاء دعا به حصل القنوت ولو قنت بآية، أو آيات من القرآن العزيز وهي مشتملة على الدعاء حصل القنوت ، ولكن الأفضل ما جاءت به السنة..

الأذكار النووية ص 50

مختار مذہب کے مطابق قنوت میں کوئی دعا متعین نہیں ہے ،جس دعا سے بھی قنوت کرلی جائے اس سے قنوت ہوجاتی ہے۔ اگر کوئی شخص دعا پر مشتمل قرآن مجید کی کسی آیت یا زیادہ آیات سے قنوت کرتا ہے تو قنوت حاصل ہو جائے گی۔ لیکن افضل یہی ہے کہ مسنون الفاظ کے ساتھ کی جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی